سوال

(191)مرحوم کے ورثاء میں ایک بیٹا، دو بیٹیاں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ کے بارے میں کہ ایک شخص بچل نامی فوت ہوگیا جس نے وارث چھوڑے ایک بیٹا غلام محمد اور دو بیٹیاں یبان اور سونی اس کے بعد غلام محمد وفات پا گیا۔ مرحوم غلام محمد نے اپنی زندگی میں اپنے بیٹے سلیمان کو کچھ زمین کا ٹکڑا کھاتے کروا کر دے دیا تھا اور سلیمان اپنے والد کی حیاتی میں ہی فوت ہوگیا اور سلیمان کے درج ذیل وارث ہیں: ماں باپ دو بیویاں 4 بہنیں اور دو چچازاد کزن، پھر غلام محمد فوت ہوگیا جس نے وارث چھوڑے 4 بیٹیاں فاطمہ، رحیماں، مصنو پھانی، اور ایک بیوی اور دو بھتیجے الڈنو اور خیر محمد۔ اس کے بعد غلام محمد کی بیوی مسمات حوا کا انتقال ہوگیا جس نے وارث چھوڑے خاوند، 4 بیٹیاں، بتائیں کہ شریعت محمدی کے مطابق ہر ایک کو کتنا حصہ ملے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہونا چاہیے کہ سب سے پہلے فوت ہونے والے کی ملکیت میں سے اس کے کفن دفن کا خرچہ نکالا جائے گا پھر اگر قرض ہو تو اسے ادا کیا جائے اور پھر اگر وصیت کی ہو تو سارے مال کے تیسرے حصے تک سے پوری کی جائے اس کے بعد مرحوم کی باقی ملکیت منقولہ خواہ غیر منقولہ کو ایک روپیہ قرار دے کر مرحوم کے وارثوں میں اس طرح سے تقسیم کی جائے گی۔

مرحوم بچو کل ملکیت 1 روپیہ

وارث: بیٹا غلام محمد بیٹی یبان بیٹی سونی

8 آنے 4 آنے 4 آنے

غلام محمد فوت ہوا ملکیت 8 آنے

بیوی کو ایک آنہ۔ وارث چاروں بیٹیوں کو مشترک 5 آنے 4 پائیاں، بھتیجا خیر محمد 10 پائی، بھتیجا اللہ ڈنو 10 پائی۔

پھر مسمات حوا فوت ہوگئی جس کی کل ملکیت کو ایک روپیہ قرار دیا جائے۔

وارث: 4 بیٹیوں کو 8 پائی اور 10 آنے مشترکہ اور خاوند کو 4 پائی اور 4 آنے۔

نوٹ : ......غلام محمد نے جو ملکیت اپنے بیٹے سلیمان کے نام کروائی تھی اس میں سے سلیمان کے وارثوں میں تقسیم کی جائے گی۔

مرحوم سلیمان کل ملکیت 1روپیہ

وارث پائیاں آنے

باپ 08 09

ماں 08 02

دو بیویاں مشترکہ 00 04

چاربہنیں محروم

دوچچازاد محروم

جدیداعشاریہ فیصد طریقہ تقسیم

میت بچو کل ملکیت100

غلام محمد 1بیٹاعصبہ50

(یمبان، سونی) 2.بیٹیاں عصبہ50فی کس25

میت بیٹاغلام محمد کل ملکیت50

4.بیٹیاں2/3/33.333 فی کس8.333

2بھتیجے عصبہ16.667 فی کس8.333

میت حوا کل ملکیت100

خاوند1/4/25

4.بیٹیاں3/2/75 فی کس18.75

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر591

محدث فتویٰ